سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مُباحثات

سہ شنبہ ۱۱ جُون ۱۹۷۴ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات	۲
۳	چھٹی کی درخواستیں	۳
۴	بلوچستان سرکاری ملازمین کا مسودہ قانون	۴

جلد ششم

شمارہ ہفتم (۷)

فہرست ممبران جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی

۱۔ جام میر غلام قادر خان
۲۔ سردار غوث بخش خان رئیسانی
۳۔ مولوی محمد حسن شاہ
۴۔ مولوی صالح محمد
۵۔ میر یوسف علی خان مگسی
۶۔ مسٹر محمود خان اچکزئی
۷۔ میر شاہنواز خان شاہیانی
۸۔ سردار انور جان کیھتران
۹۔ میر صابر علی بلوچ۔
۱۰۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز سہ شنبہ مورخہ ۱۱ رجون ۱۹۷۴ء

زیر صدارت میر قادر بخش بلوچ ڈپٹی اسپیکر

ٹھیک دس بجے صبح منعقد ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید افتخار احمد کاظمی خطیب

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاَنِ احْکُمْ بَیْنَھُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَھُمْ ۔ وَاحْذَرْھُمْ
اَنْ یَّفْتِنُوْکَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکَ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا
یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّصِیْبَھُمْ ۔ بِبَعْضِ ذُنُوْبِھِمْ ط وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّةِ یَبْغُوْنَ ط وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ حُکْمًا لِّقَوْمٍ
یُّوْقِنُوْنَ ۝ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ

(سورۃ ۵ : آیات ۴۹-۵۰)

یہ آیاتِ کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں، چھٹے پارہ کے گیارھویں رکوع کی ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی، شیطان مردود کے شر سے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے پیغمبر) آپ اُن لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے رہیے۔ اُسی (قانون) کے مطابق، جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ اور انکی خواہشوں پر عمل نہ کیجیئے۔ اور اُن لوگوں سے احتیاط رکھئے کہ کہیں وہ آپکو بہکا نہ دیں۔ آپ پر اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے پھر اگر یہ روگردانی کریں تو جان لیجئے کہ اللہ کو بس یہی منظور ہے کہ اُن کے بعض جرموں پر انہیں پاداش کو پہونچا دے اور یقیناً زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے آئے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ زمانہ جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں۔ اور جو قوم یقین و ایمان رکھتی ہے۔ اُسکے نزدیک، اللہ سے بہتر فیصلہ کس کا ہو سکتا ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وقفۂ سوالات

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ خان محمود خان اچکزئی اپنا سوال پوچھیں ۔

٭۶۱۷۔ خان محمود خان اچکزئی۔ کیا وزیر مال صاحب بتلائیں گے کہ۔

(الف) سال رواں میں کوئٹہ کے نواح میں بارش اور برفباری کی وجہ سے جو تباہی ہوئی تھی آئندہ اس کے تدارک کے لئے حکومت نے کوئی کارروائی کی ہے؟

(ب) اگر (الف) کا جواب نفی میں ہے تو کیوں ؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیل بتلائی جائے۔ اور اخراجات کا تخمینہ بھی۔

(ج) علاقہ کے زمین داروں کو بارش اور برفباری سے جو نقصان پہنچا ہے اس سلسلے میں حکومت کیا اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔

قائد ایوان ۔ جناب مجھے افسوس ہے کہ اس سوال کا جواب مہیا نہیں کیا گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ غلط طریقہ کار ہے۔ میں اس معزز ایوان کے سامنے اعلان کرتا ہوں کہ میں متعلقہ سیکریٹری کے خلاف ضروری محکمانہ کارروائی کروں گا اور جواب طلبی کروں گا کہ اسمبلی کو جواب بہم نہ پہنچانے کی وجہ بتائی جائے تاکہ ایسے غافل فرد کو ملازمت سے برخاست کیا جا سکے ۔ (تالیاں)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اس سوال کا جواب اگلی دفعہ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی اگلے سوال نمبر ۶۱۸ کو بھی اگلی دفعہ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

چونکہ میر شاہنواز خان شاہلیانی کے سوال نمبر ۶۳۶ کا جواب بھی موصول نہیں ہوا ہے۔ اسلئے اس کو بھی اگلی باری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے ۔

چھٹی کی درخواستیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ میر گل خان نصیر کی درخواست مورخہ ۴ مارچ ۱۹۷۴ء پر فیصلہ ملتوی کیا گیا تھا۔ اس سوال پر قاعدہ نمبر ۱۵ کے تحت بحث نہیں ہو سکتی اسلئے میں سوال کرتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ آیا چھٹی منظور کی جائے۔

(آوازیں منظور کی جائے)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ رخصت منظور کی گئی۔ اب میر گل خان نصیر کی دوسری درخواست پیش کی جائے۔

سیکریٹری اسمبلی۔ (سید محمد اطہر) ۳۰ مئی ۱۹۷۴ء میر گل خان نصیر کی درخواست

متکلف ہوں کہ پچھلے ایک سال سے میں سنٹرل جیل مچھ میں زیر حراست ہوں۔ لہذا میرے لئے ممکن نہیں کہ میں ۳ جون ۱۹۷۴ء کو طلب کئے گئے اجلاس میں شامل ہو سکوں۔ برائے کرم حسب دستور میری غیر حاضری کو میرے حق میں لطور رخصت منظور کروا کر ممنون کریں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے۔

(آوازیں منظور کی جائے)

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی۔ شاہزادہ تیمور شاہ جوگیزئی

۱۳ جون کو میرے بھتیجے نادر شاہ کی شادی ہے میرے دوست کا لڑکا لاہور میں ایکسیڈنٹ میں فوت ہو گیا ہے ۱۴ جون کو میں فورٹ سنڈیمن تعزیت کیلئے جاؤنگا ۱۵ جون کو

فورٹ سنڈیمن سے واپس آؤں گا ۱۶ / جون کو گھر آؤنگا ۱۷ / جون گھر سے کوئٹہ پہنچونگا اسلئے میرے حق میں ۱۲ / جون سے ۱۷ / جون تک چھٹی منظور کی جائے -

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - سوال یہ ہے کہ چھٹی منظور کی جائے

(آوازیں منظور کی جائے)

(رخصت منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اب سول سروس بل کے مسودہ قانون پر کلاز وار غور ہوگا -

کلاز نمبر ۲

سوال یہ ہے کہ کلاز - ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے -

مسٹر محمود خان اچکزئی - ترمیم ہے جناب -

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اسمبلی سکریٹریٹ کو کسی ترمیم کا نوٹس نہیں ملا -

قائد ایوان - میں اپنے معزز ممبر سے گذارش کرونگا کہ مرکزی حکومت نے بھی اس قسم کا قانون بنایا ہے اور دوسری صوبائی حکومتوں نے بھی ایسا ہی قانون بنایا ہے - معزز ممبر نے کچھ ترامیم مجھے دی تھیں تاکہ ملازمین کو کچھ زیادہ تحفظ دیا جا سکے - ہم کوشش کریں گے کہ اس سلسلے میں جو کچھ تحفظ ہم دے سکتے ہیں دیں مگر میں چاہتا ہوں کہ مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت کے قوانین میں تضاد نہ ہو -

مسٹر محمود خان اچکزئی - جناب میری ترمیم ایسی نہیں ہے جس سے مرکز کے ایکٹ سے تضاد ہو - اسکو وزیر صاحب نے منظور بھی کیا تھا -

قائد ایوان ۔ چند ایسی چیزیں ہیں جن پر ہم وقت پر بحث کریں گے آپ وہ ترمیم پیش کریں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اسمبلی سیکرٹریٹ میں ترمیم کا کوئی نوٹس نہیں ملا ہے ۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ میں نے ہفتے کے دن نوٹس دیا تھا سیکرٹری صاحب کو معلوم ہے ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ جناب آپ اپنی ترامیم اسمبلی سیکرٹریٹ میں لائے تھے لیکن سیکرٹری کو دی نہیں ۔ آپ نے کہا تھا کہ پہلے آپ وزیر اعلیٰ صاحب سے بات کریں ۔ شاید آپنے انہیں کو دی ہونگی ۔ بہر حال ترامیم کا نوٹس سیکرٹریٹ میں موصول نہیں ہوا ۔

اسمبلی کی کارروائی ۱۵ منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے تاکہ ممبران آپس میں ترمیم کے متعلق مشورہ کر سکیں ۔

(دس بجکر تین منٹ پر اجلاس کی کارروائی ۱۵ منٹ کے لئے ملتوی ہوگئی)

اجلاس وقفہ کے بعد دس بجکر پچاس منٹ پر شروع ہوا

وزیر مالیات ۔ پوائنٹ آف آرڈر سر ۔ جب بھی ہم آتے ہیں تو ہماری میز پر بلوں کی کاپیاں نہیں ہوتی ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ بل کی کاپیاں آپ لوگوں کو مہیا کر دیں جاتی ہیں ۔ آپ انہیں سنبھال کر رکھا کریں تاکہ دیکھ سکیں و پڑھ سکیں ۔

وزیر خزانہ ۔ (سردار غوث بخش رئیسانی) جناب والا ! ہوتا یہ ہے کہ جب بھی ہم اسمبلی سے

جاتے ہیں تو یہ عموماً میز پر موجود ہوتی ہیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ جس دن آپ کو کاپیاں مہیا کی جائیں انہیں احتیاط سے رکھیں۔ ویسے آپ سیکریٹریٹ سے مزید کاپیاں لے سکتے ہیں۔ آئندہ ہم یہ دیکھیں گے کہ بل کی کاپیاں یہاں پر بھی موجود ہوں۔

قائد ایوان۔ جناب والا! اجلاس ملتوی کر دیں تاکہ معزز ممبران کو وقت مل سکے اور وہ بل کو پڑھ سکیں اور ترامیم پر بھی غور کر سکیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ اجلاس کل دس بجے صبح تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اجلاس دس بجکر پچپن منٹ پر بروز چہارشنبہ ۱۲ جون دس بجے صبح تک کے لئے ملتوی ہو گیا)